بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قصرِ جنّت

تصنیف

حضرت فقیہِ عصر قبلہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

آستانہ عالیہ محمد پورہ شریف، فیصل آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی جعلنا من امة حبیبه و نبیه ورسوله رحمة للعالمین اکرم الاولین والآخرین سید الانبیاء والمرسلین صلی الله تعالیٰ وسلامه علیه وعلیهم وعلیٰ آلهٖ واصحابه اجمعین الیٰ یوم الدین .

امابعد! یہ فقیر حقیر پر تقصیر ابو سعید محمد امین غفرلہٗ ولوالدیہ واولادہ وذریتہٗ جمادی آخر ۱۴۲۸ھ میں مدینہ منورہ حاضر ہوا پھر وہاں سے عمرہ کے لئے مکہ مکرمہ حاضری نصیب ہوئی اور پھر واپسی سے ایک دن پہلے فجر کی نماز حرم شریف میں ادا کی بعد ازاں فقیر کے رفیق سفر الحاج میاں محمد خالد صاحب سلمہٗ نے کہا چلیں مولد النبی الکریم ﷺ یعنی وہ مکان جس میں شاہ کونین حبیب خدا سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وعلیہم اجمعین کی ولادت مبارکہ ہوئی اس کی زیارت کریں اور وہ مجھے وہاں لے گئے۔

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

اور جب ہم حرم شریف کی مغربی جانب پہنچے تو ایک عالیشان محل نظر آیا جس کا نام غالباً قصر عبدالعزیز تھا ہم اس کے اندر گئے تو دیکھا کہ وہ محل بڑا ہی دلکش اور بہت ہی کشادہ تھا اس کی لفٹیں شیشہ کی اور وہاں اندر ہی دوکانیں بھی تھیں ایک پاکستانی نگران مل گیا اس نے تعارف کرایا، دو تین منزلوں کی سیر کرائی۔

الحاصل اس محل کو دیکھ کر عجیب سی حیرانی اور کشش پیدا ہوئی اور معاً خیال آیا کہ بندے کا بنایا ہوا محل اتنا پر کشش اتنا دلربا اور اتنا شاندار ہے تو جو محل اللہ رب العالمین جل جلالہٗ نے اپنے دست قدرت سے بنایا ہے (قصر جنت) وہ کتنا شاندار کتنا دلربا اور کتنا پر کشش ہوگا۔

واپسی پر خیال پیدا ہوا کیوں نہ اپنے آقا تاجدار مدینہ رحمت کائنات باعث ایجاد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی خیر خواہی کے لئے چند سطریں تحریر کی جائیں کیونکہ حبیب خدا

سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو امت پیاری ہے اور وہ اپنے رب کریم جل جلالہ کو پیارے ہیں اور پیارے کا پیارا بھی پیارا ہوتا ہے ۔لہٰذا جو بھی ان کی امت کی خیر خواہی اور بھلائی کا کام کرے گا یقیناً وہ رب کائنات جل جلالہ کا پیارا بن جائے گا۔

لہٰذا اللہ جل جلالہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ قدم اٹھایا ہے توفیق دینے والا وہی قادر وقیوم ہے جس کے دست قدرت میں سب کچھ ہے۔حسبنا اللہ ونعم الوکیل ولا حول ولاقوۃ الاباللہ العلی العظیم .

اے میرے عزیز اے میرے مسلمان بھائی اے میرے آقا حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ! کیا آپ کو یہ پسند نہیں کہ آپ کو ایک ایسا شاندار بنا بنایا محل عطا کیا جائے آپ کو اس کا مالک بنا دیا جائے وہ محل جو کہ بہت ہی وسیع ہو جو کہ موتی ،زمرد اور مرجان سے جڑا ہو ،جس میں ہر قسم کی سہولتیں آسائشیں میسر ہوں ۔

جس میں قسما قسم کی نعمتیں ہوں اور ہر نعمت کی فراوانی ہو۔ جو محل کہ دن رات جگمگ جگمگ کرتا رہے جس محل کی قیمت پچاس کھرب ڈالر سے بھی زیادہ ہو۔

وہ محل آپ کو مل جائے آپ کی مِلک کر دیا جائے اور ساتھ ہی آپ کی عمر بھی ہزاروں ، لاکھوں ، کروڑوں سال کر دی جائے اور ساتھ وعدہ کیا جائے کہ اس زندگی میں آپ کو کوئی بیماری ، کوئی دکھ اور کوئی پریشانی قریب نہیں آئے گی ۔ اور اس محل میں کسی قسم کا خوف یا ڈر نہ ہو گا ۔ نہ چور ، نہ ڈاکو ، نہ کسی ٹیکس والے کا ، نہ کسی حکمران یا پولیس کا ، جس محل میں ہر قسم کی سواریاں ، بحری ، بری ، ہوائی ہمہ وقت موجود اور تیار کھڑی ہوں ۔ جو کہ آپ کی منشاء کے مطابق لاکھوں میل کا فاصلہ منٹوں ، سیکنڈوں میں طے کر جائیں اور اس محل اس قصر جنت کی قیمت کیا ہے؟ اس کی قیمت تقویٰ ہے۔

اللہ تعالیٰ ذوالجلال نے قرآن مجید میں فرمایا ہے:

وسارعوا الى مغفرة من ربكم وجنة عرضها السموٰات والارض اعدت للمتقين.

اے بندو! آؤ آؤ بھاگو دوڑ و جلدی کرو (جلدی اس لئے کہ معلوم نہیں کہ کب موت کا فرشتہ آجائے پھر توبہ کی مہلت نہیں ملے گی) دوڑو اللہ تعالیٰ کی بخشش اور قصر جنت کی طرف وہ قصر جنت جس کی چوڑائی جیسے ساتوں آسمانوں اور زمینوں کو پھیلا دیا جائے وہ قصر جنت اس سے بھی وسیع تر ہے۔ اور وہ قصر جنت بنایا ہی متقی لوگوں یعنی تقویٰ والوں کے لئے ہے۔

اور تقویٰ کے بے شمار شعبے ہیں ان میں سے تین چیزیں بہت اہم ہیں:

ا

حبیب خدا سید الوریٰ رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سچا عشق۔

۲

اتباع سنت یعنی ہر کام سنت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے
مطابق ہو۔آپ کا لباس ،آپ کی حجامت ،آپ کا کھانا پینا ، چلنا
پھرنا، وضع قطع ،سب سنت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق ہو۔
یہ نہیں کہ آپ کا لباس تو انگریزی ہو آپ کی حجامت انگریزی ہو اور
آپ کہیں کہ میں سچا عاشق رسول ﷺ ہوں کیا ایسا عشق قصر جنت
دلوائے گا؟ ایسا عشق تو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب بنے گا اللہ تعالیٰ
ہم سب کو سچا عشق مصطفیٰ ﷺ عطاء کرے۔(آمین)

۳

درود شریف کی کثرت

﴿نوٹ﴾ اگرچہ درود شریف کی کثرت بھی مدنی آقا ﷺ
کی سنتوں میں سے ایک سنت ہے لیکن چونکہ درود پاک کی

ایک انوکھی اور نرالی شان ہے اس لئے علیحدہ لکھ دیا ہے۔

قصر جنت کی تعریف

اعددتُ لعبادی الصالحین ما لا عین رأت ولا اذن سمعت ولا خطر علی قلب بشر.

﴿ صحیح بخاری، صحیح مسلم، مشکوٰۃ شریف ﴾

یعنی اللہ رب العالمین جل جلالہٗ کا فرمان ذیشان ہے کہ میں نے اپنے متقی نیک بندوں کے لئے ایسا (قصر جنت) تیار کیا ہوا ہے کہ نہ کسی آنکھ نے ایسا دیکھا، نہ کسی کان نے ایسا سنا، نہ کسی فردِ بشر کے دل پر اس کا تصور آ سکتا ہے۔

سبحان اللہ! سبحان اللہ! اگر کوئی نہایت ہی سنجیدہ فہمیدہ انسان ہزار ہا سال تک سوچتا اور تصور کرتا رہے تو وہ اس قصر جنت کا صحیح تصور کر ہی نہیں سکتا۔ اللہ تعالیٰ ہمارے نصیب میں کرے۔ آمین

وہ قصر جنت کس چیز سے بنایا گیا ہے

سیدنا ابو ہریرہ صحابی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا یارسول اللہ ﷺ یہ فرمایا جائے کہ وہ قصر جنت کس چیز سے بنایا گیا ہے۔تو سیدالعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:لبنة من ذهب ولبنة من فضة وملاطها المسک وحصبائها اللؤلو والياقوت وترابها زعفران من يدخلها ينعم ولا يباس ويخلد ولا يموت ولا تبلى ثيابهم ولا يفنى شبابهم.

﴿ترغیب وترہیب،مشکوٰۃ شریف﴾

یعنی وہ قصر جنت سونے چاندی کی اینٹوں سے بنایا گیا ہے اس کی ایک اینٹ سونے کی ایک چاندی کی ہے اور اس کا گارا کستوری کا اس کے سنگریزے موتی اور یاقوت کے اور اس کی مٹی زعفران کی ہے جو مومن اس قصر جنت میں جائے گا وہ ہمیشہ ہی

عیش کرے گا اور کبھی بھی مایوس نہ ہوگا نہ کبھی موت آئے گی نہ
لباس پرانے ہوں گے نہ جوانی فنا ہوگی۔

اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اپنے فضل وکرم سے ان خوش قسمت لوگوں میں سے کرے۔

بجاہ من اتخذہ اللہ حبیبا فی الدنیا والآخرۃ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم

قصر جنت میں داخلہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا: ونحشر المتقین الی الرحمن وفدا. یعنی ہم نیک لوگوں کو قصر جنت کی طرف وفد بنا کر لے جائیں گے۔

جب یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی تو حیدر کرّار سیدنا مولیٰ علی شیر خدا رضی اللہ عنہ دربار رسالت میں حاضر ہوگئے اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم تو وفد اس کو کہتے ہیں کہ کچھ لوگ

اکٹھے ہو کر کہیں جائیں تو باعث ایجاد عالم رحمت کائنات ﷺ
نے فرمایا: اے پیارے علی نہیں نہیں یوں نہیں بلکہ جب لوگ اپنی
اپنی قبروں سے نکلیں گے اور جب وہ نیک لوگ حساب کتاب کے
بعد قصر جنت کی طرف روانہ ہوں گے تو ان کے لئے سفید پروں
والے براق لائے جائیں گے ان پر سونے کی کاٹھیاں ہوں گی ان
کے پائیدان نور کے ہوں گے جو چمکتے ہوں گے جب ان خوش
نصیب لوگوں کو قصر جنت کی طرف لے کر چلیں گے تو ان کے
براقوں کا قدم وہاں پہنچے گا جہاں ان کی نظر پہنچے گی۔

نیز قرآن مجید میں ہے: حتی اذا جآءُ وھا وفتحت
ابوابھا وقال لھم خزنتھا سلام علیکم طبتم فادخلوھا
خالدین. ﴿قرآن مجید سورۃ الزُّمر:73﴾

یعنی جب وہ (خوش نصیب) جنت کے دروازے پر پہنچیں
گے تو دیکھیں گے کہ قصر جنت کے دروازے کھلے ہیں (تا کہ

دروازہ کھلنے تک انتظار نہ کرنا پڑے) اور قصر جنت کے نگران (فرشتے) ان کو سلام پیش کریں گے اور کہیں گے اے اللہ تعالیٰ کے نیک بندو! تم گناہوں سے بچے رہے اب تم جنت میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ نیز فرمایا جب وہ جنت میں داخل ہو رہے ہوں گے تو وہاں ایک چشمہ دیکھیں گے فرشتے ان سے کہیں گے اے اللہ تعالیٰ کے دوستو! اس چشمہ سے پانی پی لو (وہاں پر ایسا شاہی انتظام ہو گا کہ کسی کو ایک گھڑی بھی انتظار نہیں کرنا پڑے گا) جب وہ اس چشمہ سے پانی پئیں گے تو ان کے اندرونی سارے روگ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائیں گے۔

زاں بعد کسی بھی جنتی کو نہ کبھی سر درد، نہ پیٹ درد، نہ آنکھ درد، نہ کان درد، ہزاروں، لاکھوں، کروڑوں، اربوں، کھربوں سالوں تک کبھی کوئی اندرونی تکلیف نہ ہو گی۔ پھر دوسرا چشمہ نظر آئے گا تو فرشتے کہیں گے اے اللہ تعالیٰ کے دوستو! اس چشمہ

سے نہالو اور جب وہ غسل کریں گے تو ان کے چہرے چودہویں کے چاند کی طرح چمک اٹھیں گے ان کے چہروں پر تازگی اور بہار آجائے گی۔

زاں بعد نہ کبھی کنگھی، نہ تیل، نہ سرمہ لگانے کی ضرورت پیش آئے گی پھر وہ خوش نصیب لوگ جب اپنے محل کے دروازے پر پہنچیں گے اور دروازہ کھٹکھٹائیں گے جس سے بڑی ہی پیاری آواز پیدا ہوگی اس آواز کو سن کر اس قصر جنت کے غلمان (چھوٹے چھوٹے بچے) دروازہ کی طرف دوڑیں گے اور دروازہ کھول کر آنے والے مہمان کا نہایت ہی شاندار استقبال کریں گے اور مبارکبادیاں دیتے ہوئے کہیں گے مبارک ہو کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے لئے بڑے بڑے انعام تیار کئے ہوئے ہیں (وہ ایسے انعام ہیں کہ کوئی انسان بیان کر ہی نہیں سکتا) اور پھر وہ اپنے محل میں داخل ہوں گے تو جنتی حوریں استقبال کرتے ہوئے یہ شعر پڑھیں گی۔

نحن الخالدات فلا نبید ونحن الناعمات فلا نبا س
ونحن الراضیات فلا نسخط طوبی لمن کان لنا وکنا لهٗ

ترغیب وترہیب

یعنی ہم ہمیشہ یہاں رہیں گی کبھی بھی ہلاک نہ ہوں گی اور ہم ہمیشہ ہی جوان رہیں گی کبھی بھی بوڑھی نہ ہوں گی۔

ہم ہمیشہ ہی خوش باش رہیں گی کبھی بھی ناراض نہیں ہوں گی خوش بختی ہے اس بندے کے لئے جو ہمارا خاوند بنے اور ہم اس کی بیویاں بنیں۔

فرمایا رسول اکرم حبیب محترم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جنت میں حوریں جب یہ اشعار پڑھیں گی تو ایسی آواز میں پڑھیں گی جو ساری خدائی میں سے کسی نے ایسی آواز کبھی سنی نہ ہوگی۔ نیز فرمایا کہ وہ شیطانی گانا نہیں ہوگا بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا ہوگی۔

اللھم ارزقنا ھذا بفضلک و کرمک یاارحم

الر احمین .

پھران خوش نصیب وخوش بخت جنتیوں کی زبانوں پر ہوگا۔

الحمد لله الذی صدقنا وعده واورثنا الارض

نتبوأ من الجنة حیث نشآء. ﴿قرآن مجید سورۃ الزُّمر:74﴾

یعنی سب تعریفیں اس اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کے لئے ہیں جس

نے وہ وعدہ سچ کر دکھایا جو اس نے ہمارے ساتھ کیا تھا اور اس

اللہ رب العالمین جل جلالہٗ نے ہمیں اس قصر جنت کا مالک بنادیا

ہے کہ ہم اس جنت میں جہاں چاہیں رہیں (کیونکہ وہ قصر جنت

اتنا وسیع ہے کہ ایک ایک جنتی کو اتنا وسیع عطا کیا جائے گا کہ دنیا میں

کوئی انسان اس کی وسعت بیان کر ہی نہیں سکتا۔)

اس پر اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا: فنعم

اجر العاملین. یعنی نیکی کرنے والوں کے لئے بہترین اجر ہے۔

تنبیہ

اے میرے عزیز! اے میرے آقا تاجدار مدینہ ﷺ کے امتی دنیا میں کامیابیوں کے بے شمار ذرائع ہیں مثلاً کوئی شخص کرائے کے مکان میں رہتا ہے پھر اس نے اپنا مکان بنالیا یہ بھی کامیابی ہے پھر اس نے کوئی کوٹھی بنالی تو یہ بھی بڑی کامیابی ہے۔

نیز کوئی آدمی محنت مزدوری کر کے گزارہ کرتا ہے پھر اسے کوئی اچھی سی ملازمت مل گئی یہ بھی کامیابی ہے یوں ہی کوئی محکمہ پولیس میں سپاہی بھرتی ہوا بعد میں وہ تھانیدار بن گیا یہ بھی کامیابی ہے نیز کوئی تھانیدار بھرتی ہوا بعد میں ترقی کر کے ڈی، ایس، پی بن گیا یہ بھی کامیابی ہے پھر وہ ترقی کر کے ایس، پی بن گیا یہ بھی کامیابی ہے پھر وہ ترقی کر کے ایس ایس پی بنا دیا گیا تو یہ بھی کامیابی ہے۔

کوئی اونچے خاندان کا فرد ایس پی بھرتی ہوا پھر وہ ترقی کر کے ایس ایس پی بنادیا گیا زاں بعد وہ ڈی آئی جی بنادیا گیا پھر وہ ترقی کر کے آئی جی بن گیا تو یہ بھی کامیابی ہے۔

کوئی ڈپٹی کمشنر بنا یہ بھی کامیابی ہے پھر وہ ترقی کر کے کمشنر بن گیا یہ بھی کامیابی ہے۔

کوئی تعلیم یافتہ آدمی گورنر بنادیا گیا یہ بھی بڑی کامیابی ہے۔

کوئی الیکشن میں کامیاب ہو کر ناظم بنا یہ بھی کامیابی ہے۔

کوئی ایم پی اے بنا یہ بھی کامیابی ہے۔

کوئی ایم این اے بن گیا یہ بھی کامیابی ہے۔

کوئی وزیر بنادیا گیا یہ بھی کامیابی ہے۔

پھر کوئی وزیر اعظم بنادیا گیا یہ اس سے بھی بڑی کامیابی ہے۔

پھر کوئی صدر مملکت بنادیا گیا یہ اس سے بھی بڑی کامیابی ہے۔

نیز کسی کاروباری انسان کا کام چل گیا اور اس نے کارخانہ لگالیا یہ بھی کامیابی ہے۔

علیٰ ہذاالقیاس ! دنیا میں بے شمار کامیابیاں ہیں لیکن اصل کامیابی اور حقیقی کامیابی جس کامیابی کو اللہ تعالیٰ کامیابی فرمائے وہ کامیابی کیا ہے؟

وہ یہ کامیابی ہے کہ انسان دوزخ سے بچ کر جنت میں پہنچ جائے یہی ایک حقیقی اور سب سے بڑی کامیابی ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا: فمن زحزح عن النار وادخل الجنة فقد فازوما الحیٰوۃ الدنیا الامتاع الغرور.

﴿قرآن مجید سورۃ آل عمران:185﴾

یعنی جو بندہ دوزخ سے بچا کر جنت پہنچا دیا گیا بے شک حقیقت میں وہ کامیاب ہے اور دنیا تو محض دھوکے کا سامان ہے۔

اور اس کی وضاحت ایک حدیث پاک سے بھی عیاں ہے

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے دربار دو بندے پیش کیئے جائیں گے ایک وہ بندہ جس کو اللہ تعالیٰ نے دنیا میں سب کچھ دے رکھا تھا۔ زر بھی، زور بھی، مال ودولت کی فراوانی، اور ساتھ اقتدار یعنی حکمرانی بھی اور ہر قسم کی خوشحالی اور فراوانی بھی لیکن وہ بندہ ناشکرا تھا۔

دوسرا وہ بندہ جس کی ساری زندگی دھکے دھوڑے کی، دکھوں اور پریشانیوں کی گذری لیکن تھا وہ شکر گزار۔

جب یہ دونوں بندے اللہ تعالیٰ کے دربار حاضر کیئے جائیں گے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دے گا اس ناشکرے بندے کو دوزخ میں ایک ہی غوطہ دے کر لاؤ اور جب اس کو غوطہ دے کر لائیں گے اللہ تعالیٰ اس بندے سے پوچھے گا اے بندے تو یہ بتا کہ تو نے دنیا میں کوئی سکھ چین، کوئی خوشحالی کی بات دیکھی تھی تو دوزخ ایسی بڑی بلا ہے (کہ اسے اپنی ستّر یا اسّی نوّے سالہ زندگی کی کوئی

خوشحالی کی بات یاد نہیں آئے گی کیونکہ دوزخ ایسی بڑی بلا ہے) اور وہ قسمیں کھا کر کہے گا یا اللہ میں نے اپنی زندگی میں کوئی خوشی کی بات نہیں دیکھی تھی۔

پھر اللہ تعالیٰ دوسرے بندے کے متعلق فرمائے گا اے فرشتو! یہ میرا شکر گذار بندہ (جس کی ساری زندگی پریشانیوں ، دکھوں ، بیماریوں میں گذری تھی) اسے لے جاؤ اور جنت کی ایک جھلک دکھا کر لاؤ اور جب اسے جنت کی جھلک دکھا کر لایا جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا۔ اے بندے بتا تو نے دنیا میں کوئی تکلیف ،کوئی دکھ،کوئی پریشانی دیکھی تھی (تو چونکہ جنت ایسی بڑی نعمت ہے کہ ایک جھلک دیکھنے سے لوئیں لوئیں کے اندر ایسی فرحت ایسی خوشی سما جائے گی کہ اسے کوئی دنیاوی تکلیف یاد نہ آئے گی) اور وہ کہے گا: لا واللہ یا رب ما مربی بوس قط ولا رایت شدة قط. ﴿صحیح مسلم﴾

یا اللہ مجھے تیرے رب ہونے کی قسم! میں نے دنیا میں کوئی تکلیف، کوئی دکھ، کوئی پریشانی نہیں دیکھی تھی۔

اللہ تعالیٰ ہمیں بھی بیدار کرے اور ہم اس فانی دنیا، گدلی دنیا، دھوکہ فریب کی دنیا، ساتھ چھوڑ جانے والی دنیا، بے وفا اور آفات وبلیات کی دنیا پر لٹو ہو کر آخرت کی کامیابی سے محروم نہ ہو جائیں۔

نوٹ! میں نے کتاب لکھی ہے جس کا نام مستقبل رکھا ہے اس کا بھی مطالعہ کریں تا کہ پتہ چلے کہ کافروں کے مستقبل کی اللہ والوں کے مستقبل کے مقابلہ میں کیا حیثیت ہے۔

دعوت فکر

سوال

وہ قصر جنت جو کہ اتنا شاندار، اتنا وسیع اور اتنا دلکش، اتنا دلربا

اور اتنا پر سکون ہے اور اتنا قیمتی ہے تو پھر ہم اس کو حاصل کرنے کی کوشش کیوں نہیں کرتے؟

جواب

وجہ یہ ہے کہ بندوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے امتحان کے لئے نفس لگا دیا ہے اور اس نفس کو دنیا کے ساتھ ایسی محبت ہے جیسے ماں کو اپنے بچے کے ساتھ محبت ہوتی ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ اور سب جانتے ہیں کہ ماں اپنے بچے کی خاطر سب کچھ قربان کر دینے سے گریز نہیں کرتی خود گرمی ،سردی ،بھوک ،پیاس برداشت کر لے گی لیکن بچے کو بچانے میں دریغ نہیں کرے گی خواہ جان کی بازی لگانی پڑے۔ یوں ہی جب نفس کو دنیا کے ساتھ اتنی شدید محبت ہے تو دنیا پر ہی لٹو ہو رہا ہے۔اس کی مثال یوں جیسے کسی کے پاس ایک چھوٹا سا مکان ہے جو کہ تقریباً تین ،چار مرلے کا ہے۔اس میں گرمی سردی بھی ہے اور وہ ہوا دار نہ ہونے کی وجہ

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

سے بیماریوں کا بھی خطرہ ہے۔ڈاکوؤں، چوروں کا بھی ڈر ہے تو اگر کوئی خیر خواہ اسے آ کر کہے کہ یہاں سے اتنے میل فاصلہ پر ایک عالیشان محل ہے جو کہ بہت ہی وسیع ہے اور اس میں ہر چیز میسر ہے اور اس میں مارکیٹیں بھی ہیں اس میں ہر آسائش ہر ضرورت کی چیز میسر ہے اس میں خود کار گیٹ لگائے گئے ہیں اس کی ہر چیز ولایتی ہے۔اور اتنا محفوظ ہے کہ کسی قسم کا خوف،ڈر نہیں اور اتنا شاندار ہے اور اس طرح بنایا گیا ہے کہ اس میں کوئی دکھ کوئی بیماری داخل ہو ہی نہیں سکتی اور اس کی قیمت پچاس کھرب ڈالر سے بھی زیادہ ہے۔لیکن یہ مکان جو کہ خستہ اور پرانا ہو چکا ہے اور یہ آج کل گرنے والا برباد ہونے والا ہے یہ مجھے دے دو اور اس عالیشان محل پر قبضہ کر لو وہ میں آپ کو ہمیشہ کے لئے لکھ دیتا ہوں رجسٹری کر دیتا ہوں۔اس بلاوے پر لوگ دو قسم کے ہو گئے۔

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

(۱) عقلمند، خوش بخت و خوش نصیب

(۲) احمق بے وقوف اور بد نصیب

اس پر وہ شخص جو کہ بیدار بخت ہے عقلمند ہے وہ فوراً سامان اٹھائے گا اور اس عالیشان محل میں پہنچ جائے گا لیکن جو احمق ہے اس کو اسی خستہ اور ٹوٹے پھوٹے مکان کے ساتھ اتنی شدید محبت ہے کہ وہ کہے جان جاتی ہے تو جائے مگر میں یہ مکان نہیں چھوڑ سکتا میری اس مکان کے ساتھ محبت ختم ہو تو میں سوچوں کہ وہ محل حاصل کر لینا چاہیے یا نہیں بس میں اس کو نہیں چھوڑوں گا۔ اسے ہزار شخص اعتبار دلائے کہ سودا بڑا ہی منافع بخش ہے لیکن وہ اسے چھوڑنا چاہتا ہی نہیں۔ اور پھر اس سودے پر اس کا ایک دوست جو کہ اوپر سے دوستی ظاہر کرتا ہے لیکن اندر سے دشمن ہو وہ اسے ایسی ویسی باتیں سنا کر مطمئن کر دے کہ یہی بہتر ہے کیونکہ جو محل دیکھا ہوا ہی نہیں اس کے بدلے کیوں چھوڑیں۔

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

یوں ہی اس قصر جنت کا اس محل کا وعدہ اللہ تعالیٰ اور اس کا سچا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایسے شاندار انداز سے اور پورے وثوق سے سنا رہے ہیں کہ شک کی گنجائش ہی نہیں ہے تو جس عقلمند نے اعتبار کرلیا وہ تو اس قصر جنت کے حاصل کرنے میں ذرا برابر تامل نہیں کرے گا۔

عقلمند کی حکایت

علامہ قلیوبی نے اپنی کتاب میں واقعہ لکھا ہے کہ ایک بادشاہ تھا جو کہ دین سے دور لیکن اس کا وزیر نہایت دین دار اور خیر خواہ تھا وہ وزیر اسی تاڑ میں رہتا کہ کوئی موقع ملے تو میں اس بادشاہ کو سمجھاؤں ۔ایک مرتبہ رات کے وقت اس بادشاہ نے وزیر سے کہا وزیر صاحب ذرا باہر چلیں اور پبلک کی خبر گیری کریں کہ کوئی مصیبت زدہ تو نہیں وہ جب شہر سے باہر نکلے تو دیکھا کہ ایک اونچا سا مکان ہے جس سے روشنی چھن رہی ہے بادشاہ نے کہا

وزیر صاحب میں ذرا اوپر چڑھ کر دیکھوں کہ کیا ماجرا ہے؟ جب بادشاہ نے روشن دان سے جھانکا تو دیکھا اندر گندگی کا ڈھیر (اروڑی) ہے اور اس کو کرسی نما بنایا ہوا ہے اس پر ایک شخص بیٹھا ہے جس کے کپڑے گندے میلے کچیلے ہیں اور سامنے اسی طرح کی عورت بیٹھی ہے مرد بولتا ہے تو کہتا ہے ملکہ یہ بات یوں ہے یہ یوں ہے وہ عورت بولتی ہے تو کہتی ہے ہاں بادشاہ سلامت یوں ہی ہے بادشاہ یہ دیکھ کر چکر میں آ گیا کہ کونسی ملکہ اور کیسا بادشاہ آخر کار سمجھ گیا کہ یہ تو شغل کر رہے ہیں بیوی اپنے خاوند کو بادشاہ تصور کئے ہوئے ہے اور خاوند نے بیوی کو ملکہ تصور کیا ہوا ہے۔ بادشاہ نے کہا ہمیں کیا؟ اور جب بادشاہ نیچے اترا اور وزیر صاحب کو یہ واقعہ سنایا تو وزیر کو موقع مل گیا وزیر نے کہا بادشاہ سلامت جیسے آپ کی بادشاہی کے سامنے یہ گندگی کا ڈھیر ہے اسی طرح ایک حکومت ایسی بھی ہے جس کے سامنے آپ کی یہ ساری سلطنت ساری بادشاہی گندگی کا

ڈھیر ہے یہ سن کر بادشاہ چونکا اور بولا وزیر صاحب وہ بادشاہی کہاں ہے تو وزیر صاحب نے قرآن پاک اور احادیث مبارکہ سے جنت کی شان بیان کی جسے سن کر وہ ہکا بکا رہ گیا اور پھر گھوڑوں کو ایڑیاں لگائیں اور بادشاہ کے آباؤ اجداد کے قبرستان چلے گئے وہاں قبروں پر کچھ ناصحانہ اشعار لکھے ہوئے تھے۔

اتعمی عن الدنیا و انت بصیر

وتجھل عما فیھا وانت خبیر

یعنی اے بندے تو دنیا سے اندھا بنتا ہے حالانکہ تو دیکھ رہا ہے کہ دنیا میں کیا کچھ ہو رہا ہے ایک ایک کر کے جا رہے ہیں اور تو جاہل بنتا ہے حالانکہ تو جانتا ہے۔ کہ دنیا میں کیسی ہنگامہ آرائیاں ہو رہی ہیں۔ چلو چلی بنی ہوئی ہے۔

وتصبح فیھا کانک خالد

وانت عما بنیت تصیر

یعنی تو دنیا میں ایسے ایسے مکان بناتا ہے جیسے کہ تو نے ہمیشہ رہنا ہے حالانکہ تو جو کچھ بنائے گا سب کچھ چھوڑ کر تو نے رخصت ہو جانا ہے۔

وترفع فی الدنیا بناء فاخرا

ومثواک بیت فی القبور صغیر

اے بندے تو دنیا میں عالی شان محل بنا رہا ہے حالانکہ قبرستان میں تیرے لئے تیرا چھوٹا سا گھر ہے۔

اور جب بادشاہ نے یہ ناصحانہ باتیں سنیں اور نصیحت آموز اشعار پڑھے تو وہ سچی توبہ کر کے نیک بن گیا اور دوزخ کے عذاب سے بچ گیا۔(قلیوبی)

بعض علماء کا بیان ہے کہ بادشاہ نے کہا وزیر صاحب میں وہ سلطنت وہ حکومت ضرور حاصل کروں گا جس حکومت کے سامنے میری یہ حکومت گندگی کا ڈھیر ہے اور اس نے سلطنت چھوڑ دی

اور وزیر نے اسے ایک چھوٹا سا عبادت خانہ بنا دیا جس میں بادشاہ نے عبادت شروع کردی وزیر صاحب اسے کچھ گزراوقات کے لئے دے دیا کرتے۔

آخرکار جب وہ بادشاہ فوت ہوا تو بعد میں وزیر کو خواب میں ملا اور کہا وزیر صاحب اللہ آپ کا بھلا کرے واقعی یہاں آکر ایسی حکومت ملی ہے کہ دنیا کی ساری بادشاہتیں اس کے مقابلے میں گندگی کا ڈھیر ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں بھی بیدار کرے تاکہ ہم بھی وہ حکومت حاصل کرسکیں جس کے سامنے یہ نظامتیں، یہ وزارتیں، یہ صدارتیں گندگی کا ڈھیر ہیں۔

اپیل

اے میرے ملک کے حکمرانو اگر آپ اقتدار کی کرسی نہیں چھوڑ سکتے تو خدارا اتنا تو کریں کہ جن برائیوں سے اللہ تعالیٰ اور

اس کے سچے رسول ﷺ نے منع فرمایا ہے ان برائیوں کو چھوڑ دیں ورنہ قیامت کے دن کف افسوس ملنے سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔

لیکن وہ بے وقوف اور احمق اور نفس کا بندہ جس کو دنیا کے ساتھ عشق کے درجے تک محبت ہوگی وہ کب دنیا کو چھوڑ کر قصر جنت حاصل کرے گا وہ کہے گا بیشک اگر قبر دوزخ کا گڑھا بنتی ہے مجھے منظور ہے اگر مجھے ہمیشہ دوزخ میں جلنا پڑے مجھے منظور ہے اگر مجھے دوزخ میں زقوم (تھور) کھانا پڑے اگر مجھے دوزخ میں بدکار مردوں اور بدکار عورتوں کی شرمگاہوں کی گندگی پینا پڑے منظور ہے مگر میں دنیا نہیں چھوڑ سکتا۔ دنیا میں شرابیں پینا، رشوتیں لینا، سودی کاروبار کرنا، دوسروں کا حق مارنا، ناجائز قبضے کرنا، نمازیں نہ پڑھنا یہی دنیا ہے۔

چیست دنیا از خدا غافل بودن

نے قماش و نقرہ و فرزند و زن

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

یعنی مال و دولت، سونا چاندی، بیوی بچے یہ دنیا نہیں ہے
بلکہ ہر وہ چیز جو اللہ تعالیٰ سے غافل کر دے نافرمان کر دے وہ
دنیا ہے۔

ہم بار بار سنتے پڑھتے ہیں کہ ایسے خلاف شرع کام کرنے سے
دوزخ جانا پڑے گا۔ لیکن ہم برائیوں کو چھوڑنے کا نام ہی نہیں لیتے۔
گویا کہ ہم برملا کہہ رہے ہیں ہمیں دوزخ کی ساری
سزائیں منظور ہیں لیکن ہم برائیوں کو نہیں چھوڑیں گے۔

لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم

پھر شیطان جو کہ ہمارا ازلی دشمن ہے جس کے متعلق
رب تعالیٰ کا قرآن مجید فرما رہا ہے۔

ان الشیطان لکم عدو فاتخذوہ عدوا. یعنی اے
بندو شیطان تمہارا دشمن ہے اسے تم بھی اپنا دشمن جانو۔ انما

يدعوا حزبه ليكونوا من اصحاب السعير.

یعنی یہ شیطان اپنی جماعت کو اور اپنے دوستوں کو دوزخ کی طرف بلاتا ہے تاکہ بندے بھی دوزخی بن جائیں وہ شیطان تھپکیاں دے دے کر میٹھی باتیں سنا سنا کر ہمیں قصر جنت سے محروم رکھنے کی پوری کوشش کر رہا ہے۔ دیکھو جی پتہ نہیں وہ محل ہے بھی یا نہیں جسے دیکھا ہی نہیں اس کے پیچھے بنا بنایا مکان چھوڑ دینا کوئی عقلمندی ہے؟ وغیرہ وغیرہ۔

اسی نفس نے شیطان کے ورغلانے سے نمرود کو، فرعون کو، ہامان کو، قارون کو، عاد کو، ثمود کو، بلکہ لاکھوں کروڑوں کو اس قصر جنت سے محروم رکھ کر ہمیشہ کے لئے دوزخی بنا دیا۔ (الامان الحفیظ) پناہ بخدا۔

حاصل کلام: (نفس و دنیا اور شیطان) یہ تینوں قصر جنت حاصل کرنے میں رکاوٹ ہیں۔

اور قصر جنت کی طرف روانگی یہ ہے کہ ہم آج ہی نفس کو لات مار کر اٹھ کھڑے ہوں یہ واویلا کرتا ہے کرنے دیں یہ چیختا ہے اسے چیخنے دیں اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ یہ قصر جنت تقویٰ والوں کے لئے بنایا گیا ہے اور تقویٰ کے بے شمار شعبے ہیں ان میں تین بہت اہم ہیں۔

۱ سچا عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم

۲ ہر کام سنت مصطفیٰ ﷺ کے مطابق کریں۔ ہر برے کام سے بچنا یہ بھی سنت میں داخل ہے۔

۳ درود پاک کثرت سے پڑھیں۔

اگر آج ہی ہم اس لائن پر چل پڑیں تو گویا آج ہی ہمارا رب تعالیٰ کے ساتھ قصر جنت کا سودا ہو گیا ہے۔ اور ہم قصر جنت کی طرف چل پڑے ہیں۔

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں

ساماں سو برس کا تو پل کی خبر نہیں

﴿نوٹ﴾ یہ بھی یاد رہے کہ وہاں صرف دو ہی گھر ہیں جنت اور دوزخ تیسرا کوئی گھر ہے ہی نہیں کہ چلو جی قصر جنت نہ ملا تو کسی چھوٹے سے مکان میں گذارہ کر لیں گے وہاں تو اگر قصر جنت نہ ملا تو دوزخ ہی ٹھکانہ ہے اور دوزخ اتنی بری بلا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول ﷺ نے اپنی سچی زبان مبارک سے

فرمایا: یوتی بجھنم یومئذلھا سبعون زمام مع کل زمام سبعون الف ملک یجرونھا. (صحیح مسلم، مشکوٰۃ)

یعنی قیامت کے دن جب دوزخ کو محشر کے میدان میں لائیں گے تو اس کو ستر ہزار لگام ہوگی اور ہر لگام کے ساتھ ستر ہزار فرشتہ ہوگا جو اس دوزخ کو کھینچ کر لائیں گے۔ (الامان الحفیظ)

میرے عزیز غور کر کہ جس دوزخ کو چار ارب نوّے کروڑ

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

فرشتے کھینچ کر لائیں گے وہ کتنی بڑی بلا ہے۔اللہ تعالیٰ ہمیں بیدار کرے اور دوزخ سے بچنے کی توفیق عطا کرے۔

دعوت فکر

کیا آپ پسند کریں گے کہ یہ سارا سفر موت سے لے کر جنت جانے تک صرف آٹھ دس منٹ میں طے ہو جائے جس سفر عالم برزخ یعنی قبر کا زمانہ بھی اور حشر کا دن بھی شامل ہے وہ حشر کا دن جو کہ پچاس ہزار سال کا دن ہے اور حساب کتاب بھی اور پل صراط سے گزرنا بھی شامل ہے یہ صرف آٹھ دس منٹ میں طے ہو جائے اگر آپ پسند کرتے ہیں تو مندرجہ بالا تینوں چیزیں اپنا لیں یعنی دل میں سچا عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم رکھیں اور آپ کا ہر کام سنت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق ہو آپ کا لباس، آپ کی حجامت، آپ کی وضع قطع، آپ کا رہن سہن، آپ کی رفتار و گفتار، سنت کے مطابق ہو اور آپ درود پاک کی کثرت کریں تو یہ سارا

سفر چند منٹوں میں طے ہو جائے گا۔

قبر کا زمانہ

عالم برزخ یعنی قبر کا زمانہ جو کہ نامعلوم کتنے ہزار سال پر محیط ہے وہ یوں گزرے گا جیسے کہ حضرت خواجہ ضیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے مقاصد السالکین میں فرمایا ہے کہ

"متقی (نیک بندہ) جب بندہ قبر میں جاتا ہے اور پھر معمولی سا حساب ہونے کے بعد قبر کھلنا شروع کر دیتی ہے پھر اس نیک بندے کے سامنے ایک پیاری سی صورت آتی ہے جس کے گلے میں موتیوں کا ایک نہایت ہی خوبصورت ہار ہوتا ہے اور وہ اس ہار میں انگلی لگاتا ہے تو وہ ٹوٹ جاتا ہے اور اس نیک بندے کو کچھ شرمندگی سی لاحق ہوتی ہے مگر جس کے گلے میں ہار ہوتا ہے وہ کہتی ہے فکر نہ کرو آؤ ہم دونوں ان موتیوں کو چن لیتے ہیں وہ چننے لگتے ہیں ابھی وہ پورے موتی چننے نہ پائیں گے کہ

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

اسرافیل علیہ السلام صور پھونک دیں گے اور قیامت برپا ہوجائے گی''۔ ﴿مقاصد السالکین﴾

دعوت فکر

غور کریں فرض کیجئے اس ہار کے سو موتی ہوں اور سو موتیوں کو دو بندے چننے لگیں تو کتنے منٹ لگیں گے۔بس ایک دو منٹ میں قیامت برپا ہوجائے گی۔

ا

عالم عقبٰے یعنی حشر کا دن جس کے متعلق قرآن پاک کا فرمان عالیشان ہے مقداره خمسين الف سنة . یعنی وہ دن پچاس ہزار سال کا ہے۔

وہ وہ دن ہے کہ سورج سروں کے قریب آجائے گا اور وہ سورج جو اب ہم سے کروڑوں میل دور ہے ایک رپورٹ کے

مطابق سورج زمین سے ترانوے کروڑ میل دور ہے تو غور کیجئے جون، جولائی کے مہینہ میں ابر و باد نہ ہو تو یہ سورج کتنی گرمی پھینکتا ہے۔ گویا کہ آگ پھینک رہا ہوتا ہے اور یہی سورج اگر اندازاً ایک میل کے فاصلہ پر آجائے تو کتنی سختی ہوگی۔ (الامان الحفیظ)

اور محشر کے دن نہ کوئی چھت، نہ کوئی بلڈنگ، نہ کوئی درخت نہ کوئی مکان، نہ کوئی سایہ ہوگا۔ پانی کی ایک بوند تک نہ ہوگی اتنی سختی اتنی سختی کہ نہ ماں بیٹے کی بنے نہ بیٹا ماں کو پہچانے، نہ باپ بات پوچھے، نہ بھائی بھائی کا ہاتھ پکڑے، نہ خاوند بیوی کا بنے، نہ بیوی خاوند کی بنے، نفسی نفسی کا عالم ہوگا اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا: یوم یفر المرء من اخیہ وامہ وابیہ وصاحبتہ وبنیہ لکل امرء منھم یومئذ شأن یغنیہ. (سورۃ عبس:34:35:36:37)

ایسے کڑے اور ایسے سخت ترین دن میں درود پاک کی برکتیں دستگیری کریں گی تو اللہ تعالیٰ کے حبیب ساقی کوثر ﷺ

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

نے فرمایا: ان انجا کم یوم القیامۃ من اھوالھا ومواطنھا اکثر کم علی صلاۃ. (شفاء شریف)

یعنی اے میری امت قیامت کے ہولوں (گھبراہٹوں) اور قیامت کی سختیوں سے مجھ پر دنیا میں کثرت سے درود پڑھنے والا جلد از جلد نجات پائے گا۔ والحمدللہ رب العالمین

اور کتنی جلدی نجات مل جائے گی حدیث پاک میں ہے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ وہ پچاس ہزار سال کا دن کیسے گزرے گا تو باعث ایجاد عالم رحمت کائنات تاجدار مدینہ ﷺ نے فرمایا: والذی نفسی بیدہ انہ لیخفف علی المومن حتی یکون اھون علیہ من الصلاۃ المکتوبۃ یصلیھا فی الدنیا. (رواہ البیہقی)

(عن ابی سعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، مشکوٰۃ صفحہ ۴۹۷)

یعنی مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

میری جان ہے وہ دن جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے وہ مومن پر اتنا ہلکا ہوجائیگا جیسے دنیا میں ایک فرض نماز پڑھی جائے۔

والحمدلله رب العالمین .

میرے مسلمان بھائی ہم اندازہ کریں کہ فرض نماز پڑھنے میں کتنے منٹ لگتے ہیں اندازاً چار پانچ منٹ میں پڑھی جاتی ہے سبحان اللہ سبحان اللہ وہ قادر وقیوم جو چاہے کرے وہ چاہے تو معراج کی رات اپنے حبیب ﷺ کو سالہا سال تک کی سیر کرائے لیکن ادھر ابھی کنڈی بھی ہلتی ہے پانی بھی رواں دواں ہے۔

اوست سلطان ہرچہ خواہد آن کند

پھر پل صراط اس پر نامعلوم کتنا عرصہ درکار ہوگا لیکن درود شریف پڑھنے والے کو درود پاک پکڑ کو فوراً پار کردے گا جیسے کہ حدیث پاک میں ہے۔

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

الحاصل اے میرے عزیز بھائی اے میرے آقا رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی! تو ان کا بن کر تو دیکھ آج ہی کمر بستہ ہو کر ان مندرجہ بالا تینوں کاموں پر کاربند ہو جا اللہ تعالیٰ یہ ہزاروں سالوں کا سفر منٹوں میں طے کرا دے گا۔ جس کی شان ذیشان ہے:

اذا اراد شیئا ان یقول لہٗ کن فیکون. (قرآن مجید)

محتاج دعاء

ابوسعید محمد امین غفرلہٗ والوالدیہ ولاولادہ واحبابہ

۱۰۔رمضان المبارک ۱۴۲۹ھ

سوال

اس مضمون کے لکھ لینے کے بعد ایک سوال وارد ہوا کہ یہ انعام اولیاء کرام کے لئے تو ہوسکتا ہے لیکن عام مومنوں کیلئے کیسے ہوسکتا ہے؟

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

جواب

اس امت کے لئے ولی بننے کا نصاب بڑا ہی آسان ہے وہ یہ کہ وہ مومن جس کا دل عشق مصطفیٰ ﷺ سے لبریز ہے وہ ہر کام سنت مصطفیٰ ﷺ کے مطابق کرے وہ ولی بنا بنایا ہے۔ قرآن مجید میں ہے: قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ ویغفر لکم ذنوبکم واللہ غفور رحیم. (آل عمران:31)

یعنی اے محبوب آپ اعلان کر دیں کہ اے میری امت اگر تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ محبت پیدا کرنا چاہتے ہو اللہ تعالیٰ کے ولی بننا چاہتے ہو تو میری سنت پر چلو پھر اللہ تعالیٰ تمہیں خود اپنا ولی بنا لے گا اور پھر تمہارے سارے گناہ معاف کر دے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ بڑا ہی غفور و رحیم ہے۔

ہاں پہلی امتوں کے لئے بڑے کرّے احکام تھے جو کہ ہم عام مسلمانوں سے ہو ہی نہیں سکتے۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھوں بار شکر ہے

کہ اس نے ہمیں اپنے حبیب ﷺ کا امتی بنایا۔

سچ پوچھو تو نسبت بڑی چیز ہے

والحمدللہ رب العالمین حمد الشاکرین

وافضل الصلاۃ والسلام علی حبیبہ و نبیہ ورسولہ

رحمۃ للعالمین وعلیٰ آلہ واصحابہ الیٰ یوم الدین .

محتاج دعا

ابوسعید محمد امین غفرلہٗ

ناصحانہ اشعار

جاگ دلا نہ ہو اج غافل تو ایتھوں ٹر جانا اے
نازک بدن ملوک تیرا ایہ اج کل خاک سمانا اے

مال اولاد دے لگ آکھے حق اللہ دے بھنّے توں
مال اولاد تے عورت تیری نہ تینوں چھڑوانا اے

نت ویکھن توں بار لدیندے تینوں اجے نہ فکر تیاری دا
تینوں بھی جگ کہسی اکدن ٹر گیا اج فلانا اے

بھیناں بھائی یار آشنائی سب مطلب دے بیلی نیں
موتوں پچھے قبر توڑی کسے فاتحہ پڑھن نہیں جانا اے

ویلا ای ھن جاگ کے کر لے نیک اعمال کمایاں توں
حشر توڑی سونا وچ قبرے خاک تے کیڑیاں کھانا اے

اللھم نجنا مما نخاف یا خفی الالطاف بفضلک
وکرمک یاارحم الراحمین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین .

دعاؤں کا محتاج
فقیر ابوسعید محمد امین غفرلہٗ

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

اعلان

مندرجہ ذیل کتب: حضور فقیہ العصر دامت برکاتہم العالیہ کی مندرجہ ذیل کتب پڑھ کر اپنا ایمان مضبوط کریں۔

آب کوثر	جمال مصطفی ﷺ	بے ادبی کا وبال	عشق مصطفی ﷺ	نظر بد	دو جہاں کی نعمتیں
عذاب الٰہی کے محرکات	مستقبل	شفاعت	اُمت کی خیر خواہی	صراط مستقیم	
اسلام میں شراب کی حیثیت	فیضان نظر	عظمت نام مصطفی ﷺ	عورت کا مقام	سنت مصطفیٰ ﷺ	
حقوق العباد	شیطان کے ہتھکنڈے	انتباہ	میلاد سید المرسلین ﷺ	شان محبوبی کے پھول	

دکھوں مصیبتوں اور پریشانیوں سے نجات اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فروغ کے لیے درود پاک کی کثرت کیجئے اور 12 ربیع الاول کی سہانی صبح اپنے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک کا گلدستہ پیش کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھ کر ہمارے پاس جمع کروائیں۔

درود پاک جمع کروانے کے لیئے اس نمبر پر SMS کریں 0324-9101192

یا ہماری ویب سائٹ کے ذریعے Online جمع کروایئے www.tablighulislam.com

---

ضروری گزارش یہ رسالہ پڑھ کر خیر خواہی کی نیت سے کسی دوسرے تک پہنچا دیں اور اپنے تاثرات بذریعہ ای میل یا خط ہمیں ارسال فرمائیں اپنے مرحومین کے ایصال ثواب کے لئے آب کوثر اور دیگر رسائل تقسیم کرنے کے لئے ہم سے رابطہ فرمائیں۔

انتباہ مکتبہ سلطانیہ محمد پورہ اور مکتبہ صبح نور پیپلز کالونی فیصل آباد کے علاوہ کوئی فرد یا ادارہ اس اشاعت کی قیمت وصول کرنے کا مجاز نہیں ہے اگر کسی کو اس کا مرتکب پائیں تو اس کی اطلاع ہمارے مرکزی دفتر میں ضرور کریں۔

ناشر تحریک تبلیغ الاسلام انٹرنیشنل

سیکنڈ فلور بی۔ ٹی ٹاور 54
جناح کالونی فیصل آباد
فون: +92-41-2602292
www.tablighulislam.com